O

بصیرت کا بصارت سے جو رشتہ ہے اُسے سمجھو
جو رمزِ حال خِضَرِ وقت کہتا ہے اُسے سمجھو

اگر غوّاص ہو تو سطح پر یوں تیرنا کیسا
جو اِس دریا کی گہرائی میں بہتا ہے اُسے سمجھو

تحارج میں پرانی کچھ کتابیں مانگ لیں اُس نے
وصیت کی جگہ چہروں کو پڑھتا ہے اُسے سمجھو

بہت سالوں سے کُنجِ ناشناسائی کا باسی ہوں
اگر دل آشنا لوگوں سے ڈرتا ہے اُسے سمجھو

عماد اِس دشتِ محرومی کے باسی لوگ گہرے ہیں
وہ جو خوشیوں کے نخلستاں میں بستا ہے اُسے سمجھو

https://emad-ahmad.com/